پیرزادوں سے خطاب

از امام ولی اللہ دھلویؒ

میں ان پیرزادوں سے جو کسی استحقاق کے بغیر باپ دادا کی گدیوں پر بیٹھے ہیں کہتا ہوں کہ یہ کیا دھڑے بندیاں تم نے کر رکھی ہیں؟ کیوں تم میں سے ہر ایک اپنے طریقہ پر چل رہا ہے اور کیوں اس طریقہ کو سب نے چھوڑ رکھا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اتارا تھا؟ تم میں سے ہر ایک امام بن بیٹھا ہے، اپنی طرف لوگوں کو بلا رہا ہے اور اپنے آپ کو ہادی و مہدی سمجھتا ہے حالانکہ وہ ضال و مضل ہے، ہم ہرگز ان لوگوں سے راضی نہیں جو دنیا کے فوائد کی خاطر لوگوں سے بیعت لیتے ہیں یا اس لیے علم حاصل کرتے ہیں کہ اغراض دنیوی حاصل کریں یا لوگوں کو اپنی طرف دعوت دیتے ہیں اور اپنی خواہشات نفس کی اطاعت ان سے کراتے ہیں یہ سب رہزن ہیں، دجال ہیں، کذاب ہیں، خود بھی دھوکہ میں ہیں اور دوسروں کو بھی دھوکہ دے رہے ہیں۔

(بحوالہ الفرقان شاہ ولی اللہ نمبر ص ۹۲)

اجماع کا مفہوم

از امام انقلاب مولانا عبید اللہ سندھیؒ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اور تعلیم میں جو جماعت قرآن پر عمل کرنے کے لیے تیار ہوئی اس کا وہ مرکزی حصہ جس کا ہر قول و فعل خدا تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ ہے وہ مہاجرین اور انصار کا پہلا طبقہ تھا اس کی اتباع قرآن پر عمل کرنے کے لیے قیامت تک مسلمانوں کے لیے ضروری ہے جو چیز اس زمانہ میں متعین ہوگئی اس کو اسی شکل میں اور اسی معنی میں قائم رکھنا "اتباع بالاحسان" ہے زمانے کے تغیرات سے جو نئی چیز قابل بحث پیش آئے وہاں اس جماعت متبعین بالاحسان کا فیصلہ ماننا ضروری ہوگا یہ اس دور کے مابعد کے اجماع کا حاصل ہے اس طرح اجماع قرآن کی حکومت قائم کرنے والی جماعت کے متفقہ یا اغلبیت کے فیصلوں کا نام ہوگا لہٰذا اجماع قرآن سے علیحدہ کوئی نئی چیز نہیں ہے۔

(بحوالہ الفرقان شاہ ولی اللہ نمبر ص ۲۷۸)